اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے۔

طه

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طه (١)

طا حا۔

مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى (٢)

اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن کہ تُو محنت (مشقت) میں پڑے۔

إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَى (٣)

مگر نصیحت کے واسطے جس کو ڈر ہے۔

تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى (٤)

اُتارا ہے اس شخص (ذات) کا جس نے بنائی زمین اور آسمان اُونچے۔

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى (٥)

وہ بڑی مہر (رحمت) والا تخت کے اوپر قائم (جلوہ فرما) ہوا۔

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى (٦)

اسی کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں اور ان دونوں کے بیچ اور نیچے گیلی زمین کے۔

وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى (٧)

اور اگر تو بات کہے پکار کر، تو اس کو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى (٨)

اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔ اس کے ہیں سب نام خاصے۔

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى (٩)

اور پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی ؟

إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ ،

لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى (١٠)

شاید لے آؤں تم پاس اس میں سے سلگا کر، یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَى (١١)

پھر جب پہنچا آگ پاس، آواز آئی اے موسیٰ!

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ

میں ہوں تیرا رب، سو اتار اپنی پاپوشیں (جوتیاں)،

إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (١٢)

تُو ہے پاک میدان طوی میں۔

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى (١٣)

اور میں نے تجھ کو پسند کیا، سو تو سنتا رہ جو حکم ہو۔

إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ

میں جو ہوں، میں اللہ ہوں،

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

کسی کی بندگی نہیں سوا میرے،

فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي (١٤)

سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یاد کو (کے لئے)۔

إِنَّ السَّاعَةَ ءاَتِيَةٌ

قیامت مقرر (یقینا) آنی ہے،

أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى (۱۵)

میں چھپا رکھتا ہوں اس کو، کہ بدلہ ملے ہر جی کو جو وہ کما تا ہے ۔

فَلاَ يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لاَ يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

سو کہیں تجھ کو نہ روک دے اُس سے، وہ جو یقین نہیں رکھتا اسکا اور پیچھے پڑا ہے اپنے مزوں کے،

فَتَرْدَى (۱٦)

(اگر ایسا کیا) پھر تو پڑیگا (ہلاکت میں پڑ) جائے ۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَى (۱۷)

اور یہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ ؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ

بولا یہ میری لاٹھی ہے ۔

أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي

اس پر ٹیکتا ہوں، اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے، اپنی بکریوں پر،

وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَى (۱۸)

اور میرے اس میں کتنے کام ہیں اور ۔

قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَى (۱۹)

فرمایا، ڈال دے اس کو اے موسیٰ !

فَأَلْقَاهَا

تو اس کو ڈال دیا،

فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى (۲۰)

پھر تب ہی وہ سانپ ہے دوڑتا ۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى (۲۱)

فرمایا پکڑ لے اسکو اور نہ ڈر۔ ہم پھیر (لوٹا) دیں گے اسکو پہلے حال پر ۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاء مِنْ غَيْرِ سُوءٍ
اور لگا اپنے ہاتھ بازو سے کہ نکلے چٹا (سفید) ہو کر، نہ کچھ بری طرح (بغیر کسی تکلیف کے)،

آيَةً أُخْرَى (٢٢)
ایک نشانی اور۔

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى (٢٣)
کہ دکھاتے جائیں ہم تجھ کو اپنی نشانیاں بڑی۔

اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (٢٤)
جا طرف فرعون کے، کہ اس نے سر اٹھایا (سرکش ہو گیا)۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (٢٥)
بولا، اے رب کشادہ کر میرا سینہ۔

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي (٢٦)
اور آسان کر میرا کام۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي (٢٧)
اور کھول گرہ میری زبان سے۔

يَفْقَهُوا قَوْلِي (٢٨)
کہ بوجھیں میری بات۔

وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي (٢٩)
اور دے مجھ کو ایک کام بٹانے والا، میرے گھر (خاندان) کا۔

هَارُونَ أَخِي (٣٠)
ہارون میرا بھائی۔

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي (٣١)
اس سے بندھا میری کمر (مضبوط کر میرے ہاتھ)۔

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي (٣٢)

اور شریک کر اسکو میرے کام کا۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا (٣٣)

کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت سا۔

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا (٣٤)

اور یاد کریں تجھ کو بہت سا۔

إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا (٣٥)

تُو تو ہے ہم کو خوب دیکھتا۔

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى (٣٦)

فرمایا، ملا تجھ کو تیرا سوال اے موسیٰ۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى (٣٧)

اور احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور،

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى (٣٨)

جب حکم بھیجا ہم نے تیری ماں کو، جو آگے بتاتے ہیں۔

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ

کہ ڈال اسکو صندوق میں، پھر اسکو ڈال دے پانی میں،

بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ

پھر پانی اسکو لے ڈالے کنارے پر، اٹھا لے اسکو ایک دشمن میرا اور اسکا۔

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي (٣٩)

اور ڈال دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف۔ اور تا (کہ) تیار ہو تُو میری آنکھ کے سامنے۔

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَن يَكْفُلُهُ

جب چلنے لگی تمہاری بہن، اور کہنے لگی میں بتاؤں تم کو ایک شخص کہ اسکو پالے (پرورش کرے)؟

فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

پھر پہنچایا ہم نے تجھ کو تیری ماں پاس کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ اور غم نہ کھائے ۔

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا

اور تُو نے مار ڈالی ایک جان، پھر نکالا ہم نے تجھ کو اس غم سے اور جانچا (آزمایا) تجھ کو ایک ذرہ جانچنا (طرح طرح سے آزمانا)۔

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

پھر ٹھہرا تو کئی برس مدین والوں میں،

ثُمَّ جِئْتَ عَلَى قَدَرٍ يَا مُوسَى (٤٠)

پھر آیا تُو تقدیر سے یا موسیٰ ۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي (٤١)

اور بنایا میں نے تجھ کو خاص اپنے واسطے ۔

اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي (٤٢)

جا تُو اور تیرا بھائی لے کر میری نشانیاں، اور سستی نہ کرو میری یاد میں ۔

اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى (٤٣)

جاؤ طرف فرعون کے اُس نے سر اٹھایا۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى (٤٤)

سو کہو اس سے بات نرم، شاید وہ سوچ کرے (نصیحت پکڑے) یا ڈرے ۔

قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَى (٤٥)

بولے، اے رب ہمارے! ہم ڈرتے ہیں کہ بھبکے (غصے ہو) ہم پر یا جوش میں آئے ۔

قَالَ لَا تَخَافَا

فرمایا، نہ ڈرو،

إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى (٤٦)

میں ساتھ ہوں تمہارے، سنتا ہوں اور دیکھتا ۔

فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ

سو جاؤ اُس پاس، اور کہو، ہم دونوں بھیجے ہیں تیرے رب کے،

فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ

سو چلا (بھیج) دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل۔ اور نہ ستا انکو،

قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ

ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر تیرے رب کی۔

وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى (٤٧)

اور سلامتی ہو اسکی جو مانے راہ (ہدایت) کی بات۔

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّى (٤٨)

ہم کو حکم ہوا ہے کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیرے۔

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَى (٤٩)

بولا، پھر کون ہے صاحب تم دونوں کا اے موسیٰ!

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى (٥٠)

کہا صاحب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو اسکی صورت، پھر راہ سوجھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَى (٥١)

بولا پھر کیا حقیقت ہے ان پہلی سنگتوں (قوموں) کی؟

قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَابٍ

کہا، اُنکی خبر میرے رب کے پاس لکھی ہے۔

لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى (٥٢)

نہ بہکتا ہے میرا رب نہ بھولتا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

وہ ہے، جس نے بنادی تم کو زمین بچھونا اور چلادیں تم کو اس میں راہیں،

وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّى (٥٣)

اور اُتارا آسمان سے پانی، پھر نکالا ہم نے اس سے بھانت بھانت (طرح طرح کا) سبزہ۔

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ

کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو،

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُوْلِي النُّهَى (٥٤)

البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

اس زمین سے ہم نے تم کو بنایا، اور اسی میں تم کو پھر ڈالتے ہیں،

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى (٥٥)

اور اس سے نکالیں گے تم کو دوسری بار۔

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَى (٥٦)

اور ہم نے دکھادیں اپنی سب نشانیاں، پھر جھٹلایا اور نہ مانا۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَى (٥٧)

بولا، کیا تو آیا ہے ہم کو نکالنے ہمارے ملک سے، جادو کے زور سے، اے موسیٰ!

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

سو ہم بھی لائیں گے تجھ پر ایک ایسا جادو، سو ٹھہرا ہمارے اپنے بیچ ایک وعدہ،

لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى (٥٨)

نہ تفاوت (خلاف ورزی) کریں اس سے ہم نہ تُو ایک میدان صاف میں۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى (٥٩)

کہا وعدہ تمہارا ہے جشن کا دن، اور یہ کہ جمع کرے لوگوں کو دن چڑھے۔

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى (٦٠)

پھر اُلٹا پھرا فرعون، پھر اکٹھے کئے اپنے سارے داؤ، پھر آیا۔

قَالَ لَهُم مُّوسَى

کہا انکو موسیٰ نے،

وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ

کمبختی تمہاری ! جھوٹ نہ بولو اللہ پر، پھر کھپا ئے (ہلاک کرے) تم کو کسی آفت سے ۔

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى (٦١)

اور مُراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا ۔

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى (٦٢)

پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں اور چھپ کر کی مشاورت ۔

قَالُوا إِنْ هَذَانِ لَسَاحِرَ

بولے، مقرر (ضرور) یہ دونوں جادوگر ہیں،

ان يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا

چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے،

وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى (٦٣)

اور اُٹھائیں (مٹائیں) تمہاری راہ خاصی (زندگی کی جو مثالی ہے) ۔

فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا

سو مقرر کر و اپنی تدبیر، پھر آؤ قطار باندھ کر ۔

وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى (٦٤)

اور جیت (فلاح پا) گیا آج جو اُوپر رہا ۔

قَالُوا يَا مُوسَى إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى (٦٥)

بولے، اے موسیٰ ! یا تُو ڈال اور یا ہم ہوں پہلے ڈالنے والے ۔

قَالَ بَلْ أَلْقُوا

کہا، نہیں ! تم ڈالو !

فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى (٦٦)

پھر کبھی اُنکی رسیاں اور لاٹھیاں، اسکے خیال میں آتی ہیں جادو سے، کہ دوڑتی ہیں ۔

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَى (٦٧)

پھر پانے لگا اپنے جی میں ڈر، موسیٰ۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ الْأَعْلَى (٦٨)

ہم نے کہا، تو نہ ڈر، مقرر (ضرور) تو ہی رہے گا اوپر۔

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا

اور ڈال جو تیرے داہنے میں ہے، کہ نگل جائے اُنہوں نے بنایا۔

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ

اُنکا بنایا تو فریب ہے جادوگر کا،

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى (٦٩)

اور جادوگر نہیں کام لے نکلتا (کامیاب ہوتا) جہاں (جس شان سے) آئے۔

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى (٧٠)

اور گر پڑے جادوگر سجدے میں، بولے، ہم یقین لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے۔

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ

بولا فرعون، تم نے اسکو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہ دیا تھا،

إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

وہی تمہارا بڑا ہے جس نے سکھایا تم کو جادو۔

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ

سو اب میں کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں اور سولی دوں گا تم کو کھجور کے ڈھنڈ (تنے) پر۔

وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَى (٧١)

اور جان لوگے ہم میں کس کی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی۔

قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَى مَا جَاءنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا

وہ بولے ہم تجھ کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے جو پہنچی ہم کو صاف دلیل اور اس سے جس نے ہم کو بنایا (پیدا کیا)،

فاقضِ مَا أنتَ قاضٍ

سوتُو کر چُک جو کرتا (کرنا چاہتا) ہے ۔

إنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (٧٢)

تُو یہی کریگا اس دنیا کی زندگی میں ۔

إنَّا آمَنَّا برَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا

ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر، تا بخشے ہم کو ہماری تقصیریں (خطائیں)،

وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ

اور جو تُو نے کروایا ہم سے زورآوری یہ جادو ۔

وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى (٧٣)

اور اللہ بہتر ہے اور دیر (ہمیشہ) رہنے والا ۔

إنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ

مقرر ہے، جو کوئی آیا اپنے رب پاس گنہگار ہوکر، سو اسکے واسطے دوزخ ہے،

لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى (٧٤)

نہ مرے اس میں نہ جیوے ۔

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُوْلَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى (٧٥)

اور جو آیا اس پاس ایمان سے کرکر نیکیاں، سو ان لوگوں کو ہیں درجے بلند ۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

باغ ہیں بسنے کے، بہتی انکے نیچے سے نہریں، رہا کریں گے ان میں ۔

وَذَلِكَ جَزَاء مَن تَزَكَّى (٧٦)

اور یہ بدلہ ہے اس کا جو پاک ہوا ۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو ۔ کہ لے نکل میرے بندوں کو رات سے،

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا

پھر ڈال دے انکو راہ سمندر میں سوکھی ،

لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى (٧٧)

نہ خطرہ تجھ کو آ پکڑنے کا نہ ڈر۔

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ (٧٨)

پھر پیچھے لگا انکے فرعون اپنا لشکر لے کر، کہ پھر گھیر لیا انکو پانی نے، جیسا گھیر لیا۔

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَى (٧٩)

اور بہکایا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سمجھایا۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اے اولاد اسرائیل! چھڑایا ہم نے تجھ کو تمہارے دشمن سے،

وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ

اور وعدہ رکھا تم سے داہنی طرف پہاڑ کے،

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى (٨٠)

اور اتارا تم پر من اور سلوٰی۔

كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو،

وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي

اور نہ کرو اس میں زیادتی، پھر اُترے تم پر میرا غصہ۔

وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى (٨١)

اور جن پر اترا میرا غصہ وہ پڑکا (ہلاک ہو) گیا۔

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى (٨٢)

اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور کرے بھلا کام پھر راہ پر رہے۔

وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَا مُوسَى (٨٣)

اور کیوں جلدی کی تُو نے اپنی قوم سے اے موسیٰ!

قَالَ هُمْ أُولَاء عَلَى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى (٨٤)

بولا وہ، یہ ہیں میرے پیچھے، اور میں جلدی آیا تیری طرف، اے رب! کہ تُو راضی ہو۔

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ (٨٥)

فرمایا، ہم نے تو بچلا دیا (آزمائش میں ڈالا) تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بہکایا انکو سامری نے۔

فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

پھر اُلٹا پھرا موسیٰ اپنی قوم پاس، غصے بھرا پچتاتا (افسوس کرتا)۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا

کہا، اے قوم! تم کو وعدہ نہ دیا تھا تمہارے رب نے اچھا وعدہ۔

أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کیا لمبی ہوگئی تم پر مدت؟

أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي (٨٦)

یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر غضب تمہارے رب کا، اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ۔

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

بولے، ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ اپنے اختیار سے،

وَلَكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا

اور لیکن ہم کو کہا تھا کہ اٹھالیں کتنے بوجھ اس قوم کا گہنا، پھر ہم نے وہ پھینک دیئے،

فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ (٨٧)

پھر یہ نقشہ ڈالا سامری نے۔

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ

پھر بنا نکالا انکے واسطے ایک بچھڑا، ایک دھڑ، جس میں چلانا گائے کا،

فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى فَنَسِيَ (٨٨)

پھر کہنے لگے یہ صاحب ہے تمہارا اور صاحب موسیٰ کا، سو وہ بھول گیا۔

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا (٨٩)

بھلا یہ نہیں دیکھتے کہ وہ جواب نہیں دیتا ان کو کسی بات کا۔ اور اختیار نہیں رکھتا اُن کے بُرے کا نہ بھلے کا۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ

اور کہا انکو ہارون نے پہلے سے، اے قوم! اور کچھ نہیں، تم کو بہکا دیا گیا ہے اس پر،

وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي (٩٠)

اور تمہارا رب رحمٰن ہے، سو میری راہ چلو اور مانو بات میری۔

قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى (٩١)

بولے ہم رہیں گے اسی پر لگے بیٹھے، جب تک پھر آئے ہم پر موسیٰ۔

قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا (٩٢)

کہا موسیٰ نے، اے ہارون! تجھ کو کیا اٹکاؤ تھا (رکاوٹ تھی) جب دیکھا تو نے کہ وہ بہکے۔

أَلَّا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي (٩٣)

تو میرے پیچھے نہ آیا۔ کیا تو نے رد کیا میرا حکم؟

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي

وہ بولا، اے میری ماں کے جنے! نہ پکڑ میری داڑھی اور نہ سر۔

إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي (٩٤)

میں ڈرا کہ تُو کہے گا پھوٹ ڈال دی تُو نے بنی اسرائیل میں، اور یاد نہ رکھی میری بات۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ (٩٥)

کہا موسیٰ نے، اب تیری کیا حقیقت ہے، اے سامری!

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ

بولا، میں نے دیکھ لیا، جو سب نے نہ دیکھا،

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ

پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے،

فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي (٩٦)

پھر میں نے وہی ڈال دی اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے ۔

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ

پھر میں نے وہی ڈال دی اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے ۔

وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ

اور تجھ کو ایک وعدہ ہے وہ تجھ سے خلاف نہ ہوگا ۔

وَانظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا

اور دیکھ اپنے ٹھاکر (معبود) کو جس پر سارے دن لگا بیٹھا تھا ۔

لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا (٩٧)

ہم اسکو جلا دیں گے، پھر بکھیریں گے دریا میں اُڑا کر ۔

إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

تمہارا صاحب وہی اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی ۔

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا (٩٨)

سب چیز سما گئی ہے اس کی خبر (کے علم) میں ۔

كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو احوال انکے جو پہلے گذرے ۔

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا (٩٩)

اور ہم نے دیا تجھ کو اپنے پاس سے ایک پڑھنا (نصیحت کا ذکر) ۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا (١٠٠)

جو کوئی منہ پھیرے اُس سے، سو اٹھائے گا دن قیامت کے ایک بوجھ ۔

خَالِدِينَ فِيهِ

(ہمیشہ کے لئے) پڑے رہیں گے اس میں ۔

وَسَاء لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا (۱۰۱)

اور برا ہے ان پر قیامت میں بوجھ اٹھانے کا۔

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ

جس دن پھونکیں گے صُور میں،

وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا (۱۰۲)

اور گھیر لائیں گے ہم گنہگاروں کو اُس دن (اس حالت میں کہ اُن کی) نیلی (پتھرائی ہوئی) آنکھیں۔

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا (۱۰۳)

چپکے چپکے کہیں آپس میں دیر نہیں ہوئی تم کو مگر دس دن۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ

ہم کو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں،

إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا (۱۰٤)

جب بولے گا ان میں اچھی راہ والا، تم کو دیر نہیں لگی (دنیا میں) مگر ایک دن۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ

اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کا حال،

فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا (۱۰۵)

سو تُو کہہ، انکو بکھیر دے گا میرا رب اُڑا کر۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا (۱۰٦)

پھر کر چھوڑے گا زمین کو پٹپرا (چٹیل) میدان۔

لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا (۱۰۷)

نہ دیکھے گا اس میں موڑ نہ ٹیلا۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ

اس دن پیچھے دوڑیں گے پکارنے والے کے، ٹیڑھی نہیں جس کی بات۔

وَخَشَعَت الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا (١٠٨)

اور دب گئیں آوازیں رحمٰن کے ڈر سے، پھر نہ تو سنے کھس کھسی آواز (کھسر پھسر)۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا (١٠٩)

اس دن کام نہ آئے گی سفارش، مگر جس کا حکم دیا رحمٰن نے، اور پسند کی اس کی بات۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وہ جانتا ہے جو انکے آگے اور پیچھے،

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا (١١٠)

اور یہ قابو میں نہیں لاتے (احاطہ نہیں کر سکتے) اس کو دریافت کر کر (اپنے علم سے)۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

اور کرتے ہیں منہ آگے (جھک جائیں گے) اس جیتے ہمیشہ رہتے (حی وقیوم) کے۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (١١١)

اور خراب (نامراد) ہوا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو کوئی کرے کچھ بھلائیاں اور وہ یقین رکھتا ہو،

فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا (١١٢)

سو اس کو ڈر نہیں بے انصافی کا اور نہ دبانے (حق تلفی) کا۔

وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ

اور اسی طرح اُتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر (طرح طرح) سنایا اس میں ڈر کا (تنبیہات)،

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا (١١٣)

شاید وہ بچ چلیں (پرہیزگار بن جائیں)، یا ڈالے انکے دل میں سوچ (سمجھ)۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

سو بلند درجہ اللہ کا، اس سچے بادشاہ کا،

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ

اور تُو جلدی نہ کر قرآن لینے میں، جب تک پورا ہو چکے اس کا اترنا،

وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا (١١٤)

اور کہہ، اے رب! مجھ کو بڑھتی (زیادہ) دے بوجھ (علم)۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِن قَبْلُ

اور ہم نے تقید (تاکید) کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے،

فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا (١١٥)

پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت (عزم)۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى (١١٦)

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے نہ مانا۔

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ

پھر کہہ دیا ہم نے اے آدم! یہ دشمن ہے تیرا اور تیرے جوڑے (بیوی) کا،

فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى (١١٧)

سو نکلوا نہ دے تم کو بہشت سے، پھر تُو تکلیف میں پڑے گا۔

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَى (١١٨)

تجھ کو یہ ملا (آسائش ہے)، کہ نہ بھوکا ہو تُو اس میں اور نہ ننگا۔

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَى (١١٩)

اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تُو اس میں نہ دھوپ۔

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ

پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے،

قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَى (١٢٠)

کہا اے آدم! میں بتاؤں تجھ کو درخت سدا جینے کا، اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو۔

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا

پھر دونوں کھا گئے اس میں سے، پھر کھل گئیں ان پر انکی بری چیزیں (ستر)،

وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ

اور لگے گا نٹھنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پتے بہشت کے،

وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى (١٢١)

اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا، پھر راہ سے بہکا۔

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى (١٢٢)

پھر نوازا اسکو اسکے رب نے، پھر متوجہ ہوا (توبہ قبول فرمائی) اور راہ (ہدایت) پر لایا۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

فرمایا، اُترو یہاں سے دونوں، اکھٹے رہو ایک دوسرے کے دشمن۔

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى (١٢٣)

پھر کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ (ہدایت) کی خبر۔ پھر جو چلا میری بتائی راہ پر، نہ وہ بہکے گا نہ وہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا

اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کو ملنی ہے گذران (زندگی) تنگی کی،

وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى (١٢٤)

اور لائیں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا (١٢٥)

وہ کہے گا اے رب! کیوں اٹھالایا تو مجھ کو اندھا اور میں تو تھا دیکھتا۔

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا

فرمایا، یوں ہی پہنچیں تھیں تجھ کو ہماری آیتیں، پھر تُو نے انکو بھلا دیا،

وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسَى (١٢٦)

اور اسی طرح آج تجھ کو بھلا دیں گے۔

وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ

اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسکو جن نے ہاتھ چھوڑا اور یقین نہ لایا اپنے رب کی باتیں۔

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى (١٢٧)

اور پچھلے گھر کا عذاب سخت ہے اور بہت دیر رہتا۔

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ

سو کیا سوجھ (رہنمائی) انکو نہ آئی اس سے، کہ کتنی کھپا (ہلاک) دیں ہم نے پہلے انسے سنگتیں (قومیں)؟

يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ

یہ پھرتے ہیں انکے گھروں میں۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُوْلِي النُّهَى (١٢٨)

اس میں خوب پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى (١٢٩)

اور کبھی نہ ہوئی ایک بات، نکل گئی تیرے رب سے، تو مقرر ہوتی بھینٹ اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرا۔

فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ

سوتو سہتا رہ جو کہیں،

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

اور پڑھتا رہ خوبیاں (تسبیح کر) اپنے رب کی سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔

وَمِنْ آنَاء اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى (١٣٠)

اور کچھ گھڑیوں میں رات کی پڑھا کر، اور دن کی حدّوں پر، شاید تو راضی ہوگا۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

اور نہ پسار اپنی آنکھیں اُس چیز پر جو برتنے کو دی ہم نے ان بھانت بھانت لوگوں کو،

زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ

رونق دنیا کے جیتے۔ انکے جانچنے (آزمائش) کو۔

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى (١٣١)

اور تیرے رب کی دی روزی بہتر ہے اور دیر رہنے والی۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا

اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا، اور آپ قائم رہ اس پر۔

لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ

ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی۔ ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (١٣٢)

اور آخر بھلا ہے پرہیزگاری کا۔

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ

اور لوگ کہتے ہیں، یہ کیوں نہیں لے آتا ہم پاس کوئی نشانی اپنے رب سے؟

أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (١٣٣)

کیا پہنچ نہیں چکی ان کو نشانی اگلی کتابوں میں کی۔

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا

اور اگر ہم کھپا دیتے ان کو کسی آفت میں اس سے پہلے تو کہتے،

رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَى (١٣٤)

اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی کو پیغام لے کر، کہ ہم چلتے تیرے کلام پر، ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا

تُو کہہ، ہر کوئی راہ دیکھتا ہے، سو تم راہ دیکھو۔

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى (١٣٥)

آگے جان لوگے کون ہیں سیدھی راہ والے، اور کون سوجھے ہیں راہ (ہدایت یافتہ)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com